بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd. No. L5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

ٹیلیفون نمبر ۴۹۶۹

تار کا پتہ: ڈیلی الفضل لاہور

فی پرچہ ۲ آنہ

یوم: چہارشنبہ — ۱۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۷۷ھ

جلد ۴۶/۱۱ — ۸ تبوک ۱۳۳۶ ہش * ۱۸ ستمبر ۱۹۵۷ء — نمبر ۲۱۵

سلسلہ احمدیہ کی خبریں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت

لاہور ۱۷ ستمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ آج صبح حضرت میاں صاحب کو نقرس کی تکلیف زیادہ رہی۔ مگر دل کے پچھلے حصہ میں درد میں افاقہ ہو گیا۔ گذشتہ رات آپ کو بے خوابی کی تکلیف بھی رہی ـــــ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

مبلغ سیرالیون کی علالت

ربوہ ۱۷ ستمبر۔ مکرم وکیل التبشیر صاحب مطلع فرماتے ہیں:۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب علی جو حال ہی میں سیرالیون تشریف لے گئے ہیں۔ وہاں پہنچ کر بیمار ہو گئے ہیں۔ کھانسی سخت اور بلغم کے ساتھ خون بہت آ رہا ہے۔ بخار بھی دن رات رہتا ہے کمزوری بہت ہے ـــــ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرمائے۔ اور میدان عمل میں جلد سے جلد آکر اپنے فرائض سنبھال لیں۔

مصر کی اخوان المسلمین کے دو ممبروں کے خلاف بغاوت کے الزام میں مقدمہ چلایا جائیگا

ان ممبروں نے ایسے پمفلٹ تقسیم کئے جن میں حکومت کا تختہ الٹنے کی تلقین کی گئی تھی

قاہرہ ۱۷ ستمبر۔ قاہرہ کی اعلیٰ فوجی عدالت اگلے مہینے اخوان المسلمین کے دو ممبروں کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع کرے گی۔ ان ممبروں کے خلاف ایسے پمفلٹ تقسیم کرنے کا الزام ہے۔ جن میں حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش درج تھی۔ اور ان کے ذریعہ کمیونزم کے اصولوں کا پروپیگنڈا کیا گیا تھا۔ اخوان المسلمین کے ان ممبروں میں سے ایک وزارت جنگ کا ایک افسر ہے۔

پاکستان نے اقتصادی مشکلات حل کرنے کیلئے صحیح معنوں میں ترقی کی ہے

واشنگٹن ۱۷ ستمبر۔ امریکہ کا جو سروے مشن پچھلے دنوں پاکستان آیا تھا۔ اس کے لیڈر نے واشنگٹن میں کہا ہے کہ پاکستان نے اپنی اقتصادی مشکلات حل کرنے کے لئے صحیح معنوں میں ترقی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ پاکستان کا اقتصادی مستقبل نہایت شاندار ہوگا۔ انہوں نے زور دیا۔ کہ چونکہ پاکستان کے زر مبادلہ کی حالت بہتر ہو گئی ہے۔ اس لئے وہاں بیرونی سرمایہ لگانے کے شاندار امکانات ہیں۔ امریکہ کے بیرونی امداد کے محکمہ کا یہ سروے مشن گذشتہ جولائی میں پاکستان آیا آیا تھا۔ اور یہاں ایک ماہ کے قیام کے دوران میں پاکستان کی اقتصادی حالت کا مطالعہ کیا تھا۔

فضائی سمجھوتہ نہ ہونے کی صورت میں امریکی ہوائی جہاز ہندوستان پر پرواز نہیں کر سکیں گے

ہندوستانی پارلیمنٹ میں نائب وزیر مواصلات کا اعلان

نئی دہلی ۱۷ ستمبر۔ چین کا ایک تجارتی وفد اتوار کو دہلی پہنچ رہا ہے۔ آج پارلیمنٹ میں وزیر تجارت نے اعلان کیا کہ ہندوستان اور چین میں عنقریب تجارتی سمجھوتہ ہونے والا ہے۔ نائب وزیر مواصلات نے کہا کہ چین اور ہندوستان کے درمیان ہوائی سروس چلانے کے متعلق بھی عنقریب بات چیت شروع ہونے والی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اگر ہندوستان اور امریکہ میں جنوری تک کوئی فضائی سمجھوتہ نہ ہوا۔ تو امریکی ہوائی جہازوں کو ہندوستان کی سرزمین پر اترنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ولادت

بریلی ۱۳ ستمبر (بذریعہ ڈاک) مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان کو اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

لبنان میں سمیع صالح نے وزارت بنا لی

بیروت ۱۷ ستمبر۔ لبنان کی مخالف جماعت کے لیڈر مسٹر سمیع صالح نے ملک میں نئی کابینہ بنالی ہے۔ سابق وزیر اعظم عبداللہ الیافی نے کئی دفعہ کابینہ بنانے کی کوشش کی۔ جس میں انہیں ناکامی ہوئی۔ اس کے بعد سمیع صالح کو وزارت بنانے کی دعوت دی گئی۔ سمیع صالح کی کابینہ کے تمام ارکان انڈیپنڈنٹ ہیں۔

امبیدکر کو پارلیمنٹ میں تقریر کرنیکی اجازت نہ ملی

نئی دہلی ۱۷ ستمبر۔ ہندوستان کے ایوان زیریں میں نائب صدر نے ڈاکٹر امبیدکر کو چھوت چھات کے مسئلہ پر بحث کرنے کی اجازت نہ دی۔ اس پر تمام مخالفین کے سات ممبر بطور احتجاج ایوان سے اٹھ کر چلے گئے۔

مجلس دستور ساز میں وفاقی اور مشترکہ امور کی فہرست منظور کر لی گئی

کراچی ۱۷ ستمبر۔ آج مجلس دستور ساز کا ایک مختصر سا اجلاس ہوا جس میں دو امور کا فیصلہ کیا گیا۔ آج کے اجلاس میں وفاقی فہرست اور مشترکہ امور کی فہرست کی منظوری کی گئی۔ بعض فنی امور کی وجہ سے کل کے اجلاس میں انہیں منظور نہ کیا جا سکا تھا۔ مجلس کا آئندہ اجلاس پیر کو ہوگا کل مجلس کا اجلاس پارلیمنٹ کی حیثیت سے ہوا ہے۔ آج صبح مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس ہوا جس میں پیش آمدہ امور کے ایجنڈے پر بحث کی گئی۔ اسمبلی کا اجلاس آج شام کو بھی ہوا۔

مسٹر ڈلس کی مغربی جرمنی کے چانسلر سے ملاقات

لندن ۱۷ ستمبر۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس مغربی جرمنی کے چانسلر مسٹر ایڈینور سے ملاقات کے بعد بون سے لندن پہنچ گئے۔ بون میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مسٹر ڈلس مسٹر ایڈینور سے اس امر پر متفق ہو گئے ہیں کہ مغربی جرمنی کو خود مختاری بحال کرنے اور اسے ابتدائی حفاظتی انتظامات میں شامل کرنے کے لئے جلد از جلد غور کرنا چاہیئے۔

روئی بیلنے کے سات کارخانے قائم کئے جائیں گے

کراچی ۱۷ ستمبر۔ زراعت کے وزیر مملکت مسٹر غیاث الدین پٹھان نے مرکزی روئی کمیٹی کے گیارھویں جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سندھ اور بہاولپور میں روئی بیلنے کے سات اور کارخانے قائم کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۷ء تک پاکستان میں روئی کی پیداوار پچیس لاکھ گانٹھ تک پہنچ جائے گی۔ اور بیس لاکھ تکلے کام کرنے لگیں گے۔

بخشی غلام محمد نیشنل کانگریس کے صدر بن گئے

سری نگر ۱۷ ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے جموں و کشمیر نیشنل کانگریس کے صدر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔

لنکا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر کو عنقریب سیلون سے واپس بلا لیا جائیگا

کولمبو ۱۷ ستمبر۔ لنکا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر مسٹر سی سی ڈیسائی کو عنقریب سیلون سے واپس بلا لیا جائے گا۔ لنکا کے وزیر اعظم مسٹر جان کوٹلاوالا نے کابینہ میں اس امر کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ دس نومبر کو ان کے امریکہ جانے سے پہلے مسٹر ڈیسائی لنکا سے چلے جائیں گے۔ پچھلے دنوں انہیں واپس بھیجنے کے لئے زبردست ایجی ٹیشن ہوا تھا۔

جمعیۃ العلماء کا وفد پنڈت نہرو سے ملیگا

نئی دہلی ۱۷ ستمبر۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف بلوؤں پر احتجاج کرنے کے لئے جمعیۃ العلماء کا ایک وفد کل وزیر اعظم پنڈت نہرو سے ملاقات کرے گا۔ پچھلے دنوں جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ نے یہ وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔

جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے نئے صدر

راولپنڈی ۱۷ ستمبر۔ خواجہ غلام نبی گلکار جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے انصاف پریس میں طبع کرا کر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اولاد کی تربیت بخشش کا ذریعہ ہے

عن موسیٰ عن جدہٖ ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال ما نحل والدٌ ولداً من نحل افضل من ادب حسن (جامع ترمذی)

ترجمہ:۔ موسیٰ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی باپ نے اپنے لڑکے پر عمدہ ادب سکھانے سے بڑھ کر اور کوئی بخشش نہیں کی۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

فرسٹ ایر اور تھرڈ ایر کا داخلہ آرٹس اور سائنس (میڈیکل و نان میڈیکل) کلاسز بروز ہفتہ ۲۵ ستمبر سے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں لیا جائے گا۔ انٹرمیڈیٹ اور بی اے میں فیل شدہ طلباء کی تدریس کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔ مستحق غریب اور اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو فیس کی مراعات اور دیگر وظائف دیئے جاتے ہیں۔ اپنے مصدقہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ مجوزہ فارم داخلہ کے ساتھ لف کرکے پیش کریں۔ کالج پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت طلب فرمائیں۔ ہوسٹل اور کالج کی نئی اور شاندار بلڈنگ پنجاب یونیورسٹی سے منظور ہو چکی ہے۔

پرنسپل (مرزا ناصر احمد ایم۔اے آکسن)

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کے قابل فروخت حصص

کمپنی کا سرمایہ ساڑھے تین لاکھ روپیہ ہے۔ جو کہ ساڑھے سترہ ہزار حصص پر مشتمل ہے۔ حصہ کی پوری رقم چار قسطوں میں لی جائے گی۔ پہلی قسط پانچ روپے کی ہے۔ ساڑھے چار ہزار حصص ابھی تک قابل فروخت ہیں۔ اگر دوست ہمت کرکے یہ حصص خرید لیں۔ تو ساڑھے سترہ ہزار حصص پورے ہو جائیں گے۔ چونکہ اس کمپنی کے قیام کا مقصد اسلامی لٹریچر کی اشاعت ہے۔ اس لئے وہ دوست جن کے دل میں اللہ تعالیٰ نے علوم قرآن مجید اور اسلام کی صحیح تعلیم کی اشاعت کی تڑپ پیدا کی ہے۔ وہ ضرور حصہ لیں۔ اگر ۴۵ دوست سو سو حصے خریدنے والے پیدا ہو جائیں۔ تو یہ تعداد پوری ہو سکتی ہے۔ درخواست کے لئے فارم ہم سے طلب کریں۔

(چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ)

جامعہ نصرت ربوہ ۱۲ ستمبر کو کھل رہا ہے

جامعہ نصرت فار وومن ربوہ موسمی تعطیلات کے بعد ۱۲ ستمبر کو کھلے گا۔ تمام بورڈرز کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ ۱۰ ستمبر کی شام تک جامعہ نصرت ہوسٹل میں پہنچ جائیں۔ تھرڈ ایر کا داخلہ ۱۵ ستمبر سے شروع ہے۔ اور دس دن تک جاری رہے گا۔ داخلہ کے فارم کے ساتھ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ کا ہونا ضروری ہے۔ انٹرویو ۲۶ اور ۲۷ ستمبر کو ہوگا۔

جو طالبات سال اول میں داخل ہونا چاہتی ہیں۔ وہ لیٹ فیس دے کر داخل ہو سکتی ہیں داخلہ کے لئے مطبوعہ فارم اور پراسپکٹس کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زندہ خدا کس طرح ظاہر ہوتا ہے

"اگر دعا نہ ہوتی۔ تو کوئی انسان خدا شناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ [دعا] سے الہام ملتا ہے۔ دعا سے ہم خدا تعالیٰ سے کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے۔ تب زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے۔ جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔

خدا سے صلح کرو۔ سچی پرہیزگاری سے کام لو۔ آسمان اپنے غیر معمولی حوادث سے ڈرا رہا [ہے۔] زمین بیماریوں سے انذار کر رہی ہے۔ مبارک وہ جو سمجھے۔" (الحکم مورخہ ۲۴ جنوری ۱۸۹۹ء)

سینئر و جونیئر فزیکل ڈپلومہ کلاس

مردوں کا داخلہ گورنمنٹ کالج فزیکل ایجوکیشن والٹن لاہور میں اور عورتوں کا لیڈی میکلیگن ٹریننگ کالج میں ہوگا۔ کورس سینئر و جونیئر ایک سالہ ہے۔ داخلہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ ستمبر انٹرویو ۷ تا ۱۲ بجے۔ ٹریننگ یکم اکتوبر سے شروع۔ مستورات کے لئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔ پانچ وظائف پچاس پچاس روپے ماہوار کے سینئر کلاس کے لئے اور ۱۵ وظائف بیس [روپے] کے جونیئر کلاس کے لئے۔ شرائط:۔ سینئر ڈپلومہ کے لئے گریجوایٹ۔ جونیئر کے لئے میٹرک

(سول لاہور ۱۳/۹/۵۴) (ناظر تعلیم و تربیت)

ضروری اطلاع

مقامی مرکزیہ مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ لاہور کے عہدہ داران انصار میں مندرجہ ذیل تبدیلی ہوئی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(۱) مہتمم اعلیٰ شعبہ تبلیغ:۔ بجائے پروفیسر حبیب اللہ صاحب کے سید بہاول شاہ صاحب سول لائنز (۲) مہتمم اعلیٰ شعبہ عمومی (جنرل سیکرٹری) بجائے ملک فضل کریم خان صاحب بی۔ [اے] کے محمد شریف صاحب ہاشمی حلقہ سنت نگر کو مقرر کیا گیا ہے۔ (صدر انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) ۳/۴ ۵۴ و ۴/۵ ۵۴ کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب و درویشان قادیان نومولود کی درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد اللہ خان افغان سٹور نمک منڈی راولپنڈی (۲) میرے چھوٹے بھائی حافظ غلام محی الدین بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار [حبیب] سلطان بخش آڈیٹر جماعت احمدیہ کلر کہار تحصیل چکوال ضلع جہلم۔ (۳) خاکسار کا امتحان ۱۵ اکتوبر کو ہوگا۔ احباب بندہ کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ احقر محمد عبد القیوم بی۔اے ایم [اے] لاہور چھاؤنی۔ (۴) بندہ دینی اور دنیاوی مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں دور فرما دے۔ خاکسار عطاء الٰہی احمدی محلہ حاجی پورہ لالہ موسیٰ۔ (۵) میرے چھوٹے بھائی [کی] داہنی ران میں کوئی زہریلا مادہ جمع ہے۔ بخار کی بھی شکایت ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کی دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار غلام رسول ابن ماسٹر فضل الدین صاحب مرڑ چک ۴۵ ضلع [شیخوپورہ] (۶) میرا بھائی محمود احمد بی۔اے کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد امین قائد خدام الاحمدیہ ٹھکروالا سنگھوئی ضلع سیالکوٹ۔ (۷) خاکسار کو بخار [ہے] اس کے ساتھ سر درد اور کمزوری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے جسمانی صحت کے علاوہ روحانی صحت بھی عطا فرمائے۔ خاکسار محمد امین زرگر احمدی ساکن درویش [قادیان] (۸) میرا والد بہت بیمار ہے۔ ان کا مورخہ ۲/۹ ۵۴ کو اپریشن ہوا تھا۔ اور مورخہ ۶/۹ ۵۴ کو دوبارہ اپریشن ہوا ہے۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ محمد شریف ملازم پنجاب [دفتر] (۹) ہمشیرہ محترمہ کیپٹن ڈاکٹر ستارہ بیگم چند دنوں سے ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں برائے علاج داخل ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے التماس دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کلی عطا فرمائے۔ نیز برادر عزیز تنویر صاحب نے امسال انجنیئرنگ میں۔ سی سیکشن کا امتحان چار سو بیالیس نمبر لے کر مرے کالج سے اول [پوزیشن] یونیورسٹی سے چھٹی پوزیشن حاصل کرکے پاس کیا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔ (۱۰) میری بڑی بچی تہذیبہ خالدہ کچھ دنوں سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب بخار سے تو آرام ہے۔ لیکن کمزوری حد سے زیادہ ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ میری بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ اہلیہ عماد اللہ گجرانوالہ۔

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۵۶ء

کوئی تعمیری کام کریں

266

روزنامہ "تسنیم" میں "امن و قانون کا تقاضا اور جناب حکومت توجہ کریں" اور "مرزائی اخبارات کی سرگرمیوں پر ایک نظر" کے دوہرے عنوان کے نیچے حقائق سے فرضی نام پر مولانا نصراللہ خان صاحب عزیز" کا ایک پراز معلومات مقالہ شائع ہوا ہے جس میں الفضل سے کچھ تین اقتباسات درج کئے ہیں۔ اور دہائی دی گئی ہے۔ کہ دیکھو "مرزائی" مسلمانوں کی دلآزاری اور علمائے کرام کی توہین کر رہے ہیں۔ حکومت اسے پکڑے ہم پکڑتے ہیں؟

مسلمانوں ذرا انصاف سے کہنا خدا لگتی

کیا ان اقتباسات میں کوئی ایسا ایک فقرہ کوئی ایسا ایک لفظ۔ نہیں۔ کوئی ایسا ایک نقطہ بھی ہے جس سے عامۃ المسلمین کی دلآزاری یا علمائے کرام کی توہین ہوتی ہے؟

ان میں سے پہلے اقتباس میں یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ مولانا امین احسن صاحب اصلاحی ملک میں انتشار پھیلا رہے ہیں۔ اس واقعہ کی بنا مولانا موصوف کی ان تقاریر پر تھی جن کی روئداد روزنامہ تسنیم میں شائع ہوئی تھی۔ اور جس کا حوالہ ہم نے اس اداریہ میں دے دیا تھا۔ جس میں احمدیوں کے خلاف پروپیگنڈا کیا گیا تھا۔

دوسرے اقتباس میں تخریبی پارٹیوں کی مذمت ہے۔ مولانا نصراللہ خان صاحب کا قیاس ہے۔ کہ یہ ہم نے جماعت اسلامی کو سامنے رکھ کر لکھا ہے۔ چنانچہ آپ نے دوسرے دن تسنیم میں اسی قیاس کی بناء پر "الفضل" کو بازاری قسم کی گالیوں کا نشانہ بھی بنایا تھا۔ جسے ہماری تہذیب "نقل کفر کفر نباشد" کے عذر سے بھی نقل کرنا گوارا نہیں کرسکتی۔ اور ہم بالکل خاموش رہے۔ تیسرے اقتباس میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ اسلام میں شروع سے ہی علماء سوء چلے آتے ہیں۔

اصلی بات یہ ہے کہ مولانا نصراللہ خان صاحب عزیز نے جو موجودہ مقالہ میں "الفضل" کو منصوبہ بالا معصوم اقتباسات کی بناء پر گردن زدنی ٹھہرایا ہے۔ تو اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ مولانا موصوف یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ ابھی تک یہاں پاکستان میں بھی سکھا شاہی کا دور دورہ ہے۔ جانتے ہیں کہ جب یہاں سکھ سرداروں کا راج تھا۔ ایک دن کچھ سرداروں کو تفریح کی ضرورت محسوس ہوئی۔ چنانچہ انہوں نے چند

بے گناہ مسلمانوں کو پکڑ کر جرمانہ کر دیا۔ غریب مسلمانوں نے پوچھا کہ سردار صاحبان ہمارا کیا قصور ہے۔ تو سردار صاحبان نے جواب دیا کہ اگر تم قصور نہ کرو گے تو ہم جرمانہ بھی نہ کریں۔ سو مولانا نصراللہ خان صاحب عزیز چاہتے ہیں کہ موجودہ حکومت بھی اسی طرح کرے۔ جس طرح سکھ سرداروں نے کیا تھا۔ اور اگر کوئی پوچھے "الفضل" کا قصور کیا ہے۔ تو کہہ دے کہ الفضل قصور نہ کرے گا۔ تو کیا ہم سزا بھی نہ دیں۔

ہم مولانا نصراللہ خان صاحب عزیز کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ یہ پاکستان ہے یہاں ایسی دھاندلی نہیں ہو سکتی۔

باقی رہا علمائے کرام کی توہین اور مسلمانوں کی دلآزاری کا سوال تو خدا کے فضل سے الفضل ایسے افعال کا مرتکب نہیں ہوگا۔ یہ انہی لوگوں کو مبارک ہو جن کو ایسے افعال کا شوق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں محفوظ رکھے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہم تو ان کا بھی برا نہیں چاہتے۔ جو ہمارے سخت مخالف ہیں۔ ہم انہیں بھی دعا ہی دیں گے۔ چنانچہ ہم نے کبھی کسی کا نام بھی بگاڑ کر نہیں لکھا۔ چہ جائیکہ ہم علمائے کرام کی توہین کریں۔ ہم نے "تسنیم میں دشنۂ پنہاں" اور "ہاتھ میں خنجر کھلا" دونوں طریقوں سے ہمیشہ پرہیز کیا ہے۔ اور ہمارا خدا گواہ ہے کہ ہمیں اپنے مخالفوں کی طرف سے بھی جہاں تک ان کی ذات کا تعلق ہے دل میں ذرا غبار نہیں ہے۔ البتہ ہم ان کی سرگرمیوں کے سخت مخالف ہیں۔ جن کو ہم پاکستان کے لئے غیر مفید سمجھتے ہیں۔ اور یہ سوئے اتفاق ہے کہ "جماعت اسلامی" ایسی سرگرمیوں میں مصروف رہتی ہے۔ حق بات کہنے کے لئے ان کی سرگرمیوں کے خلاف اظہار رائے کرنا پڑتا ہے۔ اور وہ بھی اس وقت جب پانی سر سے گزر جاتا ہے۔ اگر اس کا نام علمائے کرام کی توہین اور مسلمانوں کی دلآزاری ہے۔ تو تعجب ہے۔

مولانا نصراللہ خان عزیز اور مولانا میکش "علما" کے لفظ کی بحث سے فریب دینا چاہتے ہیں۔ ہم علمائے کرام کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ ان کے فریب میں نہ آئیں۔ دانستہ یا نادانستہ ملک میں از سر نو فتنہ و فساد کا سوال پیدا نہ ہونے دیں۔ اسی وقت پاکستان کو بھی دوسرے اسلامی ممالک کی طرح اندرونی امن کی سخت ضرورت ہے۔ ہمیں امید ہے کہ کم از کم وہ علمائے کرام جو پہلے بھی پر امن اور آئین کے پابند رہنا چاہتے تھے اپنے اس جذبہ سے کام لے کر یہاں امن کی فضا قائم رکھنے میں حکومت کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں گے۔ اور عوام کی تعلیم و تربیت اسلامی اخلاق کے مطابق کرنے میں مصروف رہیں گے۔

باقی رہی حکومت تو حکومت کے فرائض بھی واضح ہیں۔ اس کا کام ہے کہ ہر ممکن ذریعہ سے بالخصوص ملک میں امن کی فضا قائم رکھے۔ اور ہر ایک کے جان و مال اور ناموس کا تحفظ کرے۔ ہر ایک کے ساتھ عدل و انصاف کا سلوک کرے۔ باقی ہم مولانا میکش اور مولانا نصراللہ خان سے بھی عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ بھی ملک و قوم کے لئے کوئی تعمیری کام کریں۔ ملک و قوم کو اس کی سخت ضرورت ہے۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

۱۔ ابھی تک بہت سی مجالس کی طرف سے بجٹ کے فارم پر ہو کر نہیں آئے۔ ایسی مجالس کے قائدین جنہوں نے ابھی تک یہ فارم نہیں بھجوائے۔ فوری توجہ کریں۔ اور بجٹ کی تشخیص کر کے جلد تر بھجوائیں۔

۲۔ بہت کم مجالس کی طرف سے نمائندگان شوریٰ کی اطلاع ملی ہے۔ گو اس کے لئے ابھی وقت ہے۔ آخری تاریخ ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۶ء مقرر ہے۔ مگر کوشش کرنی چاہیئے کہ اس سے قبل نمائندگان کا انتخاب ہو جائے۔

۳۔ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کے بارہ میں بھی بہت کم اطلاع ملی ہے۔ انتظامات کی سہولت کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایسی اطلاع قبل از وقت مل جائے۔ جملہ مجالس اس طرف توجہ فرمائیں۔

۴۔ مجالس ابھی سے پڑتال کریں، کہ کیا ہر خادم کے پاس اس کا سامان جس کا الفضل اور خالد کے ذریعہ بار بار اعلان کیا جا چکا ہے۔ موجود ہے۔ اگر نہیں۔ تو انہیں تحریک کریں۔ کہ وہ قلیل ترین عرصہ میں یہ چیزیں تیار کرلیں۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تمام بورڈرز ۱۲ اکتوبر کو جمعہ کی نماز سے پہلے

بورڈنگ ہاؤس میں پہنچ جائیں

ہمارا سکول ۱۲ اکتوبر کو کھل رہا ہے۔ تمام بورڈرز ۱۲ اکتوبر کو جمعہ کی نماز سے پہلے پہلے بورڈنگ ہاؤس میں پہنچنے کی کوشش کریں۔ تاکہ وہ مرکز میں جمعہ بھی پڑھ سکیں۔ اور سکول کھلنے پر سکول میں بھی وقت پر حاضر ہو سکیں۔ قواعد کی رو سے ہر ایک بورڈر کو اپنے ساتھ ایک ماہ کا پیشگی خرچ بھی لانا ضروری ہے۔

خاکسار۔ خلیل الدین انچارج سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

درخواست دعا

Enlarge

میرے والد محترم شیخ محمد دین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی آنکھ کا پہلا اپریشن ۱۲ ستمبر کو ہوا۔ اس اپریشن کے بعد بہت بے چینی بے خوابی اور ٹمپریچر کی شکایت ہے۔ جس کی وجہ سے بہت زیادہ نقاہت ہو گئی ہے۔ دوسرا اپریشن غالباً ۲۴ ستمبر کو ہوگا۔ لہذا تمام احباب جماعت بالخصوص صحابہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ والد صاحب محترم کے دوسرے اپریشن کی کامیابی نیز درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ فضل احمد گورنمنٹ کنٹریکٹر لاہور)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

ہر خادم کے لئے بیج لگانا ضروری ہے دفتر مرکزیہ سے ۳/ فی بیج کے حساب سے منگوالیں۔ نائب معتمد خدام الاحمدیہ ربوہ

حصولِ علم کے متعلق رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

اور

دورِ اوّل کے مسلمانوں کا شاندار نظام تعلیم

(خورشید احمد)

مضمون کی پہلی قسط میں ایک جرمن پروفیسر Dr. Danil Heneberg ڈاکٹر دانیال ہینے برگ پروفیسر میونک یونیورسٹی کی کتاب "اسلامی نظامِ تعلیم" (مترجم درانی مطبوعہ ۱۸۵۰ء) میں سے چند ضروری اقتباسات ہدیہ ناظرین کئے گئے تھے۔ جن سے دورِ اول کے مسلمانوں کے شاندار نظام تعلیم پر کچھ روشنی پڑتی ہے۔ اب اسی کتاب کے چند اور اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔ جن سے اندازہ لگایا جاسکے گا۔ کہ مسلمانوں نے اپنے محبوب آقا و مطاع حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم و مسلمۃ کی تعمیل کی کوششیں کیں۔

علم کے شوق میں سیاحت

تاریخ اسلام میں ایک ایسی خصوصیت پائی جاتی ہے۔ کہ جہاں تک مجھے علم ہے۔ باقی دنیا کی تاریخ میں ہرگز نہیں پائی جاتی۔ اور جس نے علمی شوق کو بے حد وسعت دے دی۔ میری مراد اس شوق سیاحت سے ہے۔ جو مسلمان اقوام میں بہت عام رہا ہے۔ اور جس کی برکت سے ہر بڑی مسجد میں چاردانگ عالم سے مسافر آ آ کر اترتے تھے ...... مسجدوں کو مدارس بنا کر اسلام نے سیاحت کے شوق کو علم کے لئے از حد فائدہ مند بنا دیا .... حج اسلام کا ایک فریضہ ہے۔ اور اس فرض کو ادا کرنے کے لئے ہر سال ہزارہا لوگ دور دراز ممالک سے مکہ معظمہ کو آتے تھے۔ جن میں علم کے طالب اور فاضل اہل علم بھی ہوتے تھے۔ جو شخص مشرقی اقطاع سے ہزارہا کوس کی مسافت طے کرکے آتا تھا۔ وہ بلا کسی مزید تکلیف کے بغداد کے مدارس میں ہو کر جاتا تھا۔ اور جب وہ یہاں تک آ چکتا تھا۔ تو اس سے یہ نہیں ہو سکتا تھا۔ کہ دمشق کے فضلاء کا درس سنے بغیر واپس چلا جائے۔ ان میں سے اکثر اپنے علمی سفر میں مصر کو بھی شامل کر لیتے تھے۔ دوسری طرف اقصیٰ مغرب (مراکش) کے آنے والے مشرق کے مدارس (دمشق بغداد وغیرہ) کو دیکھے۔ اور ان کے لیکچر سنے بغیر واپس نہیں جاتے تھے۔ صفحہ ۲۱

نشرو اشاعت

ہر حال میں تعلیم کا مسجد سے چولی دامن کا ساتھ تھا۔ اور اس تعلق کی وجہ سے لیکچروں کی اشاعت آسان ہو جاتی تھی۔ اور نشر علوم میں بے حد مدد ملتی تھی۔ تعلیم عامہ پر مذہب نے جو مفید اثر ڈالا۔ یہ اس کی دوسری مثال ہے۔ عوام اور اساتذہ کے درمیان کوئی بُعد نہ ہوتا تھا۔ کوئی چیز بھی ان کے درمیان حائل نہ رہتی تھی۔ اگر لیکچر مسجدوں میں ہوں۔ اور اکثر ایسا ہی ہوتا تھا۔ تو سامعین استاد کے گرد حلقہ باندھ کر بیٹھ جاتے تھے۔ ہر ایک آدمی بلا امتیاز اس حلقے میں شامل ہو سکتا تھا۔ البتہ استاد سے اجازت لینی پڑتی تھی صفحہ ۲۱

اساتذہ پر نقد و جرح

مدرسین کا دستور تھا کہ اعتراضات سنتے تھے۔ لیکچروں کے موضوع پر بحث و مباحثہ ہوتا تھا اور ہر ایک استاد نکتہ چینی سننے کے لئے تیار رہتا تھا۔ اس دستور کا ایک فائدہ مند اثر یہ تھا کہ استاد سبق کے لئے وقت کے ساتھ پوری پوری تیاری کرکے آتے تھے۔ ایسے واقعات بھی تاریخوں میں موجود ہیں۔ کہ ایک نوعمر استاد جو خود ابھی درجہ تکمیل کو نہیں پہونچا مسجد میں ایک فاضل کے سوالات سے عاجز آ کر مسند درس سے مستعفی ہو جاتا ہے۔ اور اپنی تعلیم کی تکمیل کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ لیکن فضلا کی محض موجودگی بھی خواہ وہ خاموش ہی رہیں۔ مدرسین کی حوصلہ افزائی اور ولولہ انگیزی کا باعث ضرور ہوتی تھی۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ جہاں مذہب نے تعلیم پر کچھ پابندیاں لگائیں وہاں اس کے عوض فوائد بھی بے حد پہنچائے۔ اور سب سے زیادہ اس طرح کہ تعلیم و تدریس کو مسجد اور ان کے ملحقہ مکانات کے ساتھ وابستہ کرکے پبلک کے ساتھ اس کا مستقل تعلق قائم رکھا۔" (۲۲-۲۳)

جمع حدیث

بعض علوم ایسے تھے جن کی تکمیل بغیر سیاحت کے نہیں ہو سکتی تھی۔ روایت میں یہ بات خصوصیت کے ساتھ تھی۔ (حضرت) محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے اقوال و اعمال اسلام میں فرائض دین کا معیار ہیں۔ ان کا دریا بڑھتے بڑھتے ایک سمندر بن گیا لوگوں کو پتہ لگا کہ بعض لوگوں نے دیدہ دانستہ موضوع حدیثیں پھیلا رکھی ہیں۔ اس لئے ان لوگوں نے جن کے سینوں میں اسلام کا جوش اور جن کے باطن خلوص سے معمور تھے۔ نہایت مشقت خیز سیاحتیں کیں۔ اور دنیا کے جس حصے میں بھی ان کو حدیث کے کسی ذخیرے کا پتہ لگا۔ وہ مردانہ وار وہاں پہنچے۔ ہمارے دلیر سے دلیر محققین علم الحیوٰۃ کی قربانیاں ان حدیث جمع کرنے والوں کے جوش و ہمت کا کچھ کچھ پتہ دے سکتی ہیں۔ جمع حدیث کے عشق نے مشہور عالم امام بخاری کو اپنے ترکستانی وطن سے نکالا۔ اور نہ صرف بغداد تک لایا۔ جو اس وقت علم حدیث کا مرکز بنا ہوا تھا۔ بلکہ وسط عرب کے ریگستانوں میں پھرا کر آخر مصر و شام کی بھی بادیہ پیمائی کرائی ...... سولہ سال کی غریب الوطنی اور محنت شاقہ کا یہ نتیجہ نکلا کہ ہمارے لئے ساٹھ ہزار احادیث کا ایک حیرت انگیز مجموعہ چھوڑ گئے۔ ایک اور شخص ابوالقاسم نامی نے تین سو حدیثیں جمع کیں۔ .. اس سے ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مذہبی شوق تحقیق کا جوش کن بلندیوں تک پہنچ سکتا ہے۔ اور اس شوق کو پورا کرنے کے لئے مسلمانوں نے کیسی کیسی مشقتیں اٹھائیں" صفحہ ۲۸

باہمی رواداری

امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی نے رواداری، مروت، ملائمت اور بردباری کی نہایت خوبصورت مثال پیش کی ہے۔ حالانکہ آراء اور طریقہ تعلیم میں تینوں بزرگ ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے تھے۔ امام شافعی اور امام مالک میں نہایت گہرا اور دوستانہ میل جول رہا ... ہمدردانہ تعاون کا احساس ایک مدت تک سارے گروہوں میں رہا ... لیکن یقین کا احترام ہوتا تھا محض مادی منفعت کی خاطر مذہب اور عقیدہ کو بدل لینا بہت معیوب سمجھا جاتا تھا ...... ہر ایک فرقہ اس کوشش میں تو ہوتا تھا۔ کہ وہی لوگ اس میں شامل ہوں جو اختلافات کو سمجھتے۔ اور اس کی وجہ آراء کو دل سے مانتے ہوں صفحہ ۳۰-۳۱

کتابوں کی فراوانی

اسلام کی ابتداء ہی میں کتابوں کا جمع کرنا عزت و افتخار کا سرمایہ سمجھا جانے لگا تھا ...... ایک وزیر کا ذکر ہے کہ جب سفر پہ جاتا تو کتابوں سے لدے ہوئے تیس اونٹ ساتھ ہوتے تھے۔ بے شمار کاتب ...... پرانی کتابوں کے نسخے تیار کرنے میں دن رات مصروف رہتے تھے ...... ان کے علاوہ لاتعداد مصنف موجود تھے۔ جن کی غیر معمولی قوت تخلیق ہر دن نئی نئی تصنیفات عرصہ وجود میں لاتی رہتی تھی۔ ہر مقام پر مساجد و مدارس میں کتب خانے قائم ہو گئے۔ جن میں سے بعض قلمی کتب اور بعض مسودات کی صحت و درستی کے لئے مشہور تھے۔ کاتر میئر Quatremare نے چالیس کتب خانوں کا پتہ لگایا۔ وان ہامر Von Hammer نے اس تعداد میں معقول اضافہ کیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ اسلامی ممالک میں کتابوں کی کمی نہ تھی۔ لیکن مدارس کی پبلک زندگی اور آزادانہ میل جول میں عزت کے ساتھ شریک ہونے کے لئے ضروری تھا۔ کہ یادداشت پر پورا بھروسہ ہو صفحہ ۳۲ ملخص

قوت حافظہ کی حیرت انگیز ترقی

ایسے علماء کم نہیں تھے جنہوں نے بچپن میں قرآن لفظ بلفظ حفظ کر لیا۔ پھر شعرائے قدیم کی بیسیوں نظمیں سنا سکتے تھے۔ ساتھ کے ساتھ تمام علم و فقہ جو بجائے خود ایک سمندر ہے ازبر ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ ہزارہا احادیث مع راویوں کے سلسلوں کے وہ بتا سکتے تھے۔ اور مجال نہیں کہ کہیں غلطی کر بیٹھیں۔ مروزی فخریہ کہا کرتا تھا۔ کہ میں ستر ہزار احادیث گویا ایک تھیلے میں لئے پھرتا ہوں۔ امام بخاری کے نکتہ چینوں نے .... آپ کا امتحان لیا۔ آپ نے ایسے حیرت انگیز اور ہمہ گیر حافظہ کا ثبوت دیا کہ ان کی شہرت ہمیشہ کے لئے قائم ہو گئی قوت حافظہ کی اس طرح غیر معمولی تربیت اسلامی نظام تعلیم کی ایک نمایاں خصوصیت تھی۔ صفحہ ۳۳-۳۴

آزادیٔ درس

جہاں حلقہ درس میں شرکت کی اجازت عام تھی۔ وہاں درس دینے کی آزادی بھی کامل تھی۔ یعنی ہر شریف مسلمان جو اپنے میں اس کی قابلیت رکھتا۔ بغیر کسی دشواری کے مسند درس پر بیٹھ سکتا تھا۔ ... کوئی سرکاری امتحان تھا اور نہ استادوں کے تقرر کی کوئی خاص رسم تھی۔ جو علوم کا مذہب سے کوئی خاص واسطہ نہ ہوتا تھا ان کے درس کے لئے پرانے علماء کا تلمذ ضروری نہ تھا۔ ابن سینا کو خود [illegible] پڑھ ڈالیں۔ کچھ عرصہ طبابت کی۔ جس کے بعد انہوں نے اپنے آپ کو درس دینے کے قابل سمجھا۔ چنانچہ بیس برس کی عمر میں طبیب کے پیشہ میں لگ گئے۔ غلام بھی مدرس بن جاتے تھے۔ صفحہ ۳۵

مصر کے وزیر اعظم اور اخوان المسلمون میں اعصابی جنگ

قاہرہ ۷ دسمبر۔ کرنل جمال عبد الناصر کی حکومت اور اخوان المسلمون کے درمیان اعصابی جنگ گزشتہ ۴۸ گھنٹوں میں بہت زیادہ شدت اختیار کر چکی ہے۔ اور اب اسے مصر کی سرحدوں سے باہر بھی لے جایا گیا ہے۔ وزیر قومی قیادت میجر صلاح سالم نے پوری ذمہ داری کے ساتھ اخوان المسلمون کے الزام کی تردید کی ہے۔ کہ کرنل ناصر اسرائیل کے ساتھ صلح کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور گزشتہ دنوں انہوں نے اسرائیلی نمائندہ کے ساتھ خفیہ ملاقات کی تھی۔

میجر سالم نے ان الزامات کی تردید بھی کی ہے کہ امریکہ نے مصر کو امداد دینے کے لئے دو شرطیں لگائی ہیں وہ یہ ہیں کہ مصر اسرائیل کو تسلیم کر لے۔ اور اخوان المسلمون کی جماعت کو غیر قانونی قرار دے۔ یہ الزامات شام۔ عراق اور اردن کے نمائندوں نے ان قراردادوں میں لگائے ہیں جو اخوان المسلمون کی دو روزہ کانفرنس میں دمشق کے مقام پر منظور کی گئیں اس کانفرنس میں مصری اخوان المسلمون کے دو اراکین بھی موجود تھے۔ دیگر قراردادوں میں معاہدہ سویز کی مذمت کی گئی۔ اور کرنل ناصر پر الزام لگایا کہ وہ سامراجیت کے لئے کام کر رہے ہیں۔

میجر سالم نے کہا کہ اخوان المسلمون ہر روز دو ورقہ خوف ناک شائع کر دیتی ہے جو حکومت مصر پر الزامات عائد کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ آپ نے حسن الہضیبی پر الزام لگایا ہے کہ وہ .... عرب ممالک کا دورہ کر کے مصر اور دیگر عرب ممالک کو الگ الگ کرنے کی کوشش میں مصروف رہے ہیں۔ دریں اثناء وزیر اوقاف شیخ حسن الباقوری نے اعلان کیا ہے۔ کہ اخوان المسلمون کے نمائندے داڑھیاں بڑھا کر مسجدوں میں جاتے ہیں۔ اور وعظوں کے ذریعہ زہریلا مواد اگلتے ہیں۔

میٹرک کا امتحان یکم مارچ ۱۹۵۹ء سے شروع ہوگا

لاہور ۷ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ میٹرک کا آئندہ امتحان ثانوی تعلیم کی عارضی کمیٹی کے زیر اہتمام یکم مارچ ۱۹۵۹ء سے شروع ہوگا۔ پرائیویٹ امیدواروں کے لئے داخلہ کے فارم اور ہدایات درخواست دینے پر کمیٹی کے دفتر واقع سینیٹ ہال لاہور سے میسر ہو سکتے ہیں۔ داخلہ کے فارم اور فیس کی وصولی کی آخری تاریخ یکم نومبر ۱۹۵۸ء ہے۔ مقامی امیدوار کمیٹی کے انکوائری دفتر سے فارم حاصل کر سکتے ہیں۔

امریکی آٹا راشن کارڈوں پر ملا کریگا

لاہور ۷ دسمبر۔ یہ اطمینان کرنے کے لئے کہ راشن ڈپوؤں سے مسلمہ صارفین کو ہی امریکی گندم کا آٹا ملے۔ اور اس کی چور بازاری نہ ہونے پائے۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ لاہور کے راشن والے علاقے میں آئندہ امریکی گندم کا آٹا گندم اور کھانڈ کے راشن کارڈوں پر بالغوں کو آٹھ چھٹانک اور بچوں کو چار چھٹانک یومیہ کے حساب سے تقسیم کیا جائے البتہ دیسی آٹا بدستور خاص ڈپوؤں پر

روس کی اشتراکی حکومت ہمیشہ سے مذہب کو اپنا دشمن سمجھتی رہی ہے

جکارتا ۷ دسمبر۔ جکارتہ کے ذی اثر اخبار "پیار" نے اپنے ادارئیے میں لکھا ہے۔ کہ اس بات کو بہت سے لوگ جانتے ہیں۔ کہ روس کی بالشویک اشتراکی حکومت مذہب کو ابتداء ہی سے دشمن سمجھتی رہی ہے۔ دوسرے ملکوں میں مذہب کو جو تحفظ حاصل ہے۔ وہ روس میں کبھی حاصل نہیں رہا۔ پھر بھی نہ صرف روس میں بلکہ دوسرے تمام اشتراکی ملکوں میں بھی بہت سے لوگ مذہب کے پابند ہیں۔

اخبار نے ایک اداریہ میں لکھا ہے کہ اشتراکی لوگوں کو مذہبی امور سے باز رکھنے کے لئے ان پر مظالم کے پہاڑ ڈھا رہے ہیں۔ اشتراکی اس بات پر مصر ہیں کہ لوگوں کا خدا پر تو ایمان ہے۔ اس کو ان کے ذہن سے دور کرنا ضروری ہے لیکن مذہب، مذہبی امور، اور ان لوگوں کی توجہ کو جس بات سے اپنی جانب مبذول کیا ہے۔ وہ ماسکو ریڈیو کا یہ اعلان ہے۔ کہ نہ صرف مملکت کے مفادات کے منافی مذہبی رسوم کی ممانعت کر دی جائے گی۔ بلکہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ پر جو ایمان ہے۔ اس کو بھی ان کے ذہن سے نکال دیا جائیگا ریڈیو سے پرزور الفاظ میں یہ بیان کیا گیا کہ تمام مذہبی عقائد لغو اور فضول ہیں۔ جو دنیا کو جاہل بنا رہے ہیں۔

آگے چل کر اخبار نے لکھا ہے۔ کہ نوجوانوں میں یہ پروپیگنڈا زور شور سے کیا جا رہا ہے۔ کہ کوئی خدا نہیں۔ ہیں جو کوئی چیز نہیں ہے۔ ایسا لوگ پرزور دعا یا حیض۔ مذہبی عقائد سے قطع تعلق کر کے وہ اپنی سلامتی کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔ جو لوگوں کے ذہن پر اس تصور کو مسلط کرنے کی غرض سے ان کے لیڈر اور تعلیم نے یہ اعلان کیا ہے۔ کہ مذہب ایک بری چیز ہے۔ اور خدا پر ایمان لانا ایک سماجی ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ زیر تعلیم اس بات کا خیال رکھیں گے۔ کہ طلباء کو مذہب کے خلاف دور

سائیکلوں کے ٹائر اور ٹیوب

کراچی ۷ دسمبر۔ ٹیرف کمیشن نے سفارش کی ہے کہ ملکی ساخت کے ٹائر ٹیوب اور سائیکلوں کے ٹائر ٹیوب کو حفاظت میں لے لیا جائے۔ کمیشن نے ٹائر کے سامان کی صنعت کو حفاظت میں لینے کی سفارش نہیں کی۔ کمیشن نے سامان تیار کرنے والوں کو متنبہ کیا ہے۔ کہ وہ گلیسرین کی قیمتیں گھٹائیں۔ اور حکومت سے سفارش کی ہے کہ اس صنعت کو مالی امداد فنی مدد دے

ہٹا دیا جائے۔ اور جو لوگ اپنے عقائد میں سچائی کے ساتھ ثابت قدم رہیں ان کو سزا دی جائے

(میری امی بقیہ ص ۵)

کیا ڈھلا ہوا فقرہ ہے۔ "بہت ہوئی ہے کے گھبرانے" لودوا سے دعا کے ارتقاء نے فقرے کی موزونیت کے ساتھ مل کر عجب سماں باندھ دیا ہے۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ آپ کے اکثر خطوط تقسیم کے غدر میں تلف ہو گئے۔ یکم دسمبر ۱۹۵۳ء جب آپ کا اپریشن ہونا تھا۔ تو اس سے پہلے آپ نے ایک ملفوف میری بیگم کو دیا تھا۔ ذیل میں اس کو من و عن درج کیا جاتا ہے۔

"میرے بچو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! تم سب تعلیم یافتہ اور عقلمند ہو۔ اب آپ ہی مجھو مجھے تم پر کیا امید رکھنی چاہیئے۔ میری عمر ۶۰ کے قریب ہے۔ اتنی عمر کم ہی لوگ اس زمانہ میں پاتے ہیں۔ میری تم نے بہت خدمت کی ہے۔ میں بہت ہی اپنے بچوں پر خوش ہوں۔ مجھے تم میں سے کسی پر کوئی شکایت نہیں۔ خدا تم سب کو بہت بہت اجر دے میری کمزور طبیعت اگر اپریشن کو برداشت نہ کر سکی تو میری روح کو اپنی بے چینی سے بے چین نہ کرنا صبر کرنا صبر کرنا۔ میں خواہش رکھتی ہوں۔ خداوند کریم تمہارے حامی ہوں مجھے پردہ پوشی فرمائے مجھے کامیابی رکھتا۔ خداوند کریم تمہاری اولاد کو نیک بنائے۔ اور تم کو اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلائے۔ خدا حافظ والدہ آپ کی"

آہ یہ سرچشمہ محبت و رحمت ہمیں پا یہ رکاب چھوڑ کر منازل سفر طے کر گیا ہے۔ جب برادرم عزیز محی الدین اچانک ہوائی جہاز کے حادثہ میں فوت ہو گئے تو مجھے سخت قلق ہوا۔ کہ دیکھتے ہی دیکھتے جادۂ حیات سے قدم اٹھا گئے۔ پھر انہوں نے مجھے پکڑا اور عزیز محی الدین سے بھی عزیز میری راحت۔ میری جنت میری آنکھوں کے آگے قدم بقدم راہی ملک عدم ہو گئی۔ اور میں دیکھتا کا دیکھتا رہ گیا۔

پیاری امی! دنیا میں تمہارے قدم رخصت ہوتے ہی میری جنت بھی رخصت ہو گئی۔ یقیناً تیرے پاؤں کے نیچے جنت تھی مجھے سمجھ بھی اس قدر سکون اور لطف حاصل ہوا تھا۔ جتنا تیرے پاؤں چوم کر ہوتا تھا۔ جتنا تیرے تلوؤں سے اپنی آنکھیں مل کر ہوتا تھا جب میں ہمانی سے العلتہ حضرت والدہ صاحبہ کی وفات کے بعد جب حضرت مرزا شریف احمد صاحب سے ملا۔ تو آپ نے تین لفظوں میں ایک عجیب مضمون ادا کیا۔ فرمایا والدین کے ساتھ تعلق کی تین صورتیں ہیں

"صحبت۔ خدمت۔ صبر"

ایک وقت ان کی صحبت سے فیضیاب ہونے کا ہوتا ہے۔ پھر خدمت کا۔ پھر صبر کا۔ اے پیارے تو صبر دے کہ صبر کریں تو اجر ہے۔ نہ کریں تو کوئی چارہ نہیں۔

العین تدمع والقلب یحزن ولا نقول الا یرضی بہ ربنا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

گورنمنٹ کالج لاہور کے نوجوانوں نے ساڑھے سترہ ہزار فٹ اونچی چوٹی سر کرلی

لاہور ۷ ار ستمبر: گورنمنٹ کالج لاہور کے نوجوانوں اور کوہ پیماؤں نے جو پندرہ روز قبل صوبہ سرحد میں کوہ پیمائی کی مہم پر روانہ ہوئے تھے۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق کوہ ہندوکش میں واقع سترہ ہزار پانچ سو فٹ اونچائی کی چوٹی کچی کونی سر کرلی۔ جس کا اب تک نہ تو جائزہ لیا جا سکا تھا۔ اور نہ ہی اسے سر کیا گیا تھا۔ واپسی پر کوہ پیما پارٹی چترال جائے گی۔

اس مہم کی کامیابی سے آئندہ یونغ ہوسٹلرز کے لیے اب نیا راستہ کھل گیا۔

ممانعت والے دن گوشت فروخت کرنے پر گرفتاریاں

لاہور ۷ ار ستمبر: محکمہ پرورش حیوانات پنجاب نے لاہور اور صوبے کے دیگر شہروں میں گوشت کے ناغہ والے دنوں پر سختی سے عمل کرانے کی ایک ہمہ گیر تحریک شروع کی ہے۔ اسسٹنٹ ڈائرکٹر محکمہ پرورش حیوانات لاہور نے جمعہ کے روز کوپر روڈ اور بیڈن روڈ کے نواحی علاقہ کے تین قصابوں کو گرفتار کیا۔ جو سرکاری احکام کی خلاف ورزی میں گوشت فروخت کرتے ہوئے پائے گئے تھے۔ بعد میں ان قصابوں کو ایک مقامی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ جنہوں نے جرم کی پاداش میں انہیں جرمانہ کیا۔

راشن ڈپو کے اوقات

لاہور ۷ ار ستمبر: ۱۹ ار ستمبر ۱۹۵۴ء سے لاہور میں پرچون راشن ڈپوؤں کے اوقات کار حسب ذیل ہوں گے:۔ صبح ساڑھے سات بجے سے ساڑھے دس بجے تک۔ شام دو بجے سے چھ بجے تک۔

چار پٹواریوں کی برطرفی

لاہور ۷ ار ستمبر: میسرز غلام حیدر۔ کریم اللہ۔ نذر حسین اور محمد صادق مستقل پٹواریان ضلع گجرات کو ملازمت سے موقوف کر دیا گیا ہے۔ ان پٹواریوں کے خلاف رشوت خوری۔ بد دیانتی اور سرکاری فنڈ کو خورد برد کرنے کے الزامات تھے۔ اور ان کے لئے آئندہ سرکاری ملازمت کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

لاہور ۷ ار ستمبر: ڈائرکٹر ہیلتھ سروسز پنجاب نے عوام سے اپیل کی ہے کہ پاکستان ڈینٹل ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام دانتوں کی صحت کا جو ہفتہ عنقریب منایا جا رہا ہے۔ اس سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی کوشش کریں۔ اطلاع دی گئی ہے کہ دانتوں کی صحت کا ہفتہ منانے کا یہ مطلب ہے۔ کہ لوگوں کو مضبوط اور صحت مند دانتوں کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔

پنجاب میں ملیریا خطرناک صورت اختیار نہیں کریگا

لاہور ۷ ار ستمبر: ڈائرکٹر ہیلتھ سروسز پنجاب نے ملیریا کے متعلق جو آخری پیشگوئی کی ہے اس کے مطابق خیال ہے۔ کہ ان علاقوں کے سوا جو مقامی طور پر سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ پنجاب میں موسم خزاں کے دوران میں ملیریا سنگین صورت اختیار نہیں کرے گا۔ لیکن موسم خزاں میں ضلع راولپنڈی میں کہوٹہ اور مری کی تحصیلوں میں معمولی نوعیت کے ملیریا کے پھیلنے کا امکان ہے۔

یوپی کے بعض اضلاع میں خشک سالی

لکھنؤ ۷ ار ستمبر: یو۔ پی کے بعض اضلاع میں خشک سالی اور بعض اضلاع میں سیلاب کے باعث فصل کی تباہی سے کسانوں کو مشکلات پیش آئیں گی اور خوراک کی کمی ہو جائے گی۔ چنانچہ حکام اضلاع کو ہوشیار رہنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

مصیبت زدگان بنگال کیلئے تین کروڑ روپیہ وقف کر دیا گیا ہے

کراچی ۷ ار ستمبر: چوہدری محمد علی وزیر مالیات پاکستان نے کل رات عازم واشنگٹن ہونے سے پیشتر اخبار نویسوں کو بتایا کہ مرکزی حکومت نے مشرقی پاکستان کے سیلاب زدہ عوام کی امداد کے لئے تین کروڑ روپیہ وقف کر دیا ہے۔ اس میں وہ ۶۰ لاکھ روپیہ بھی شامل ہے۔ جو اس سے پیشتر ان مصیبت زدگان کی امداد کے لئے ڈھاکہ بھیجا جا چکا ہے۔

گوا کے خلاف پھر تحریک جاری ہوگئی

بمبئی ۷ ار ستمبر: آج سے گوا کے خلاف پھر تحریک شروع ہو گئی۔ آج ۱۰ بھارتی رضاکار تیرا کولی پہنچے۔ جو گوا کے شمال مشرق میں واقع ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ ان کا کیا حشر ہوا ہے۔ اس سے پہلے ۱۵ ار اگست کو بھی بھارتی رضاکاروں نے اس علاقہ پر حملہ کیا تھا۔

عوام کو اس صورت سے آگاہ کیا جائے۔

معاہدہ سیٹو کسی ملک اور حکومت کے خلاف نہیں ہے

(امریکہ کے سیکرٹری آف اسٹیٹ مسٹر فوسٹر ڈلس کا بیان)

واشنگٹن ۷ ار ستمبر: امریکی سیکرٹری آف اسٹیٹ مسٹر فوسٹر ڈلس نے کل رات ایک نشری تقریر کے دوران کہا۔ کہ گذشتہ ہفتہ منیلا میں جو معاہدہ ہوا ہے۔ وہ کسی قوم کسی ملک اور کسی حکومت کے خلاف نہیں۔ کمیونسٹوں نے اس معاہدہ پر جو اعتراضات کئے ہیں وہ ان کے عزائم کو ظاہر کرتے ہیں۔

مسٹر ڈلس نے امریکی قوم کو بتایا کہ معاہدہ سیٹو نے کیا نتائج پیدا کئے۔ اور وہ کیا اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس معاہدہ نے اقتصادی رکاوٹیں پیدا نہیں کی ہیں۔ اس لئے کہ اقتصادی نقطہ نگاہ سے انڈونیشیا۔ جاپان۔ برما۔ لنکا اور ہندوستان کو نظر انداز نہیں کیا گیا ہے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ معاہدہ محض جارحانہ اقدامات کے خلاف ہے۔ اس معاہدہ میں تخریبی اور جارحانہ اقدام کے خطرہ کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔ جن پر سمجھوتہ مذاکرات کئے گئے تھے۔ معاہدہ منیلا اس معاملہ میں سب سے زیادہ مؤثر ہے۔ امریکہ کو اس معاہدہ میں خصوصی حیثیت حاصل تھی۔ اس وجہ سے کہ امریکہ معاہدہ کے زیر اثر علاقہ میں مقبوضاتی مفاد نہیں رکھتا۔

مسٹر ڈلس نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اگر اس علاقہ میں کوئی جارحانہ اقدام ہوا۔ تو امریکہ اس کا لازمی طور پر اپنی حفاظت و سلامتی کے خلاف تصور کرے گا۔ اگر جنوب مشرقی ایشیا میں کمیونسٹوں کے زیر اثر علاقہ میں توسیع ہوئی تو امریکہ کا تحفظ خطرہ میں پڑ جائے گا۔ اس لئے کہ انٹرنیشنل کمیونزم آخر کار اپنی طاقت کو امریکہ کے خلاف استعمال کرنا چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس علاقہ میں کمیونسٹوں کے مسلح اقدام پر امریکہ کو جوابی اقدام کرنا پڑے گا۔

ہندوستان اور پاکستان کے سائنسدانوں کی مشترکہ کانفرنس منعقد کی جائیں

کلکتہ ۷ ار ستمبر: کیمسٹری انسٹیٹیوٹ لاہور یونیورسٹی کے ڈائرکٹر ڈاکٹر بشیر احمد نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ سائنٹیفک مسائل حل کرنے کے لئے ہندوستان اور پاکستان کے سائنسدانوں کی مشترکہ کانفرنس منعقد کی جائیں

آپ نے کہا کہ اگر ایسی کانفرنس دو یا تین سال بعد ہوتی رہیں۔ تو اس سے دونوں ملکوں کو بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

محرم کے جھنڈے کو پاکستانی جھنڈا بنا دیا

بنگلور ۷ ار ستمبر: ٹائمز نے حال ہی میں ایک خبر شائع کی تھی۔ جس میں الزام لگایا گیا تھا۔ کہ محرم کے موقعہ پر مسلمان اپنے محرم کے جلوس کو نہ صرف یہ کہ مقررہ راستوں کے علاوہ دیگر راستوں پر لے گئے بلکہ انہوں نے پاکستانی جھنڈا بھی لہرایا۔ اس اطلاع میں کوئی صداقت نہیں ہے معلوم ہوا ہے

چین سے ۳۶۷۰۰۰ پاؤنڈ ہرجانہ کا دعویٰ

لندن ۷ ار ستمبر: وزارت خارجہ برطانیہ کے ایک افسر نے بیان کیا کہ پیکن میں برطانی ناظم الامور نے حکومت چین کو ایک مکتوب دیا ہے۔ جس میں ۳۶۷۰۰۰ پاؤنڈ ہرجانہ کا دعویٰ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ جولائی کو جزیرہ ہینان کے قریب چینیوں نے ایک برطانوی طیارہ کو مار گرایا تھا۔ جس میں چند مسافر ہلاک ہو گئے تھے۔

مغربی جرمنی کی از سر نو اسلحہ بندی کا مسئلہ

مسٹر ڈلس چرچل سے مشورہ کرینگے

واشنگٹن ۷ ار ستمبر: مسٹر ڈلس سیکرٹری آف اسٹیٹ امریکہ عنقریب لندن جا کر مسٹر چرچل سے مغربی جرمنی کی از سر نو اسلحہ بندی کے متعلق گفت و شنید کریں گے۔ ان کی روانگی کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

مارشل ٹیٹو نے ہندوستان آنے کی دعوت منظور کر لی!!

دہلی ۷ ار ستمبر: ایک پریس کمیونک میں وزارت خارجہ ہندوستان نے اعلان کیا ہے۔ کہ یوگوسلاویہ کی فیڈرل عوامی جمہوریت کے صدر مارشل ٹیٹو نے ہندوستان آنے کی دعوت قبول کر لی ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ حکومت ہند نے مارشل ٹیٹو کو مسز وجے لکشمی پنڈت کے توسط سے دعوت دی تھی۔ جو بخوشی منظور کر لی گئی۔ اگرچہ سرکاری اعلان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ مارشل جوزف بروز ٹیٹو کن تاریخوں میں ہند آئیں گے لیکن ان کا دورہ آئندہ موسم سرما میں متوقع ہے۔

لندن ۷ ار ستمبر: اگلے ہفتے ایک سو برطانوی وفد روس جائے گا۔ جس میں برطانوی پارلیمنٹ کی ساری پارٹیوں کے نمائندے ہوں گے۔ وفد ۷ ارکان پر مشتمل ہوگا۔ جن میں چند عورتیں بھی شامل ہوں گے

معلوم ہوا ہے کہ جلوس والوں کے پاس جو جھنڈا تھا۔ وہ صرف ہرا جھنڈا تھا پاکستانی جھنڈا بالکل نہیں تھا۔ (الجمعیۃ)